

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِيْنَ

رنگین تجویدی

نورانی قاعدہ

ادب الہدیٰ

لاہور، پاکستان

تختی نمبر ۱ مفردات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہدایات یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں بچے کے تلفظ درست

کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھیے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی عمارت ممکن نہیں۔

ا	ب	ت	ث	ج
ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م	ن
و	ہ	ء	ی	ے

تختی نمبر ۲ مرکبات

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کروائیں مثلاً لا میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک سی صورت والے حروف کے نقطے ردو بدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کونسا حرف ہوگا۔ ت اور ق ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ **نوٹ** بچے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پورے قاعدے میں سوائے موٹے حروف کے ہر حرف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

لا	یا	لا	لا	ا
ب	لا	ح	لا	ل
ب	ب	ک	ک	ک
ک	ب	ت	ب	ک
ت	ب	ت	ب	ک
ن	ب	ی	ن	ث
پ	ب	ث	پ	ت
ت	ب	ث	ت	ن
ت	ب	ث	ت	ن

نخ	یح	بج	یم	یم
نم	تم	ثم	بی	ی
نی	تی	ٹی	نیل	تئل
بیل	یتل	ثشل	نبن	بنن
تین	یتن	ثشن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
مجب	بخت	ة	ه	به
یه	ته	نة	ه	یهب
بها	بهم	د	ذ	جد
خذ	سا	نر	جر	خنز

ر	ز	یر	تز	س
ش	سل	شل	ص	ض
ط	ظ	صب	طب	ضا
ظا	ع	غ	ء	عن
غر	صع	ضع	بعد	تغذ
أ	و	ئ	ف	ق
همزة بشكل الف	همزة بشكل واو	همزة بشكل ياء		
و	قو	فو	فقل	ققل
يف	م	م	حم	لم
	تم	تیم		

تنبیہ اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر انکے تو اس سختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں

تختی نمبر ۳ حروف مقطعات

حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرادینا موجب برکت ہے

اَلْم	اَلْمَص	اَلْز	اَلْمَد
كَلَمَيعَص	طَه	طَسَم	
طَس	يَس	حَم	
حَمَعَسَق	وَق	ن	

تختی نمبر ۴ حرکات

ہدایات حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ زبر اوپر، زیر نیچے۔ پیش اوپر مڑا ہوا، حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھک محسوس ہو اور مجہول بھی نہ ہونے دیں **تنبیہ** جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں حرکات کی تختی میں حروف کے مخارج کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لہذا بچے کو بتلائیں کہ یہ دو ء یا تین حروف ط دت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور انہی صفات کی وجہ سے الگ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

୧	୨	୩	୪	୫	୬
---	---	---	---	---	---

ع	ع	ع	ع	ع	ع
غ	غ	غ	غ	غ	غ
ق	ق	ق	ق	ق	ق
ج	ج	ج	ج	ج	ج
ح	ح	ح	ح	ح	ح
ل	ل	ل	ل	ل	ل
ر	ر	ر	ر	ر	ر
د	د	د	د	د	د
ص	ص	ص	ص	ص	ص
ز	ز	ز	ز	ز	ز

ذ	ذ	ذ	ذ	ذ	ذ
ف	ف	ف	ف	ف	ف
ب	ب	ب	ب	ب	ب

تختی نمبر ۵ تنوین

ہدایات دوزیر دوزیر دو پیش کو تنوین کہتے ہیں اسی تنوین کی تختی سے غنہ کرنے کی مشق کروائیں۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنہ کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر ء ع ح غ خ ل د میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **تنبیہ** بچے سے پوچھیں کہ یہاں غنہ کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جواب میں پورا قاعدہ سنیں **تنبیہ** زیر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی یا کا بھی۔

مَّا	مِ	مُ	بَا	بِ	بُ
وَا	وِ	وُ	فَا	فِ	فُ
ثَا	ثِ	ثُ	ذِی	ذِ	ذِ
ظَا	ظِ	ظُ	زَا	زِ	زِ

سَا	سِ	سُ	صَا	صِ	صُ
ثَا	ثِ	ثُ	دِی	دِ	دُ
طَا	طِ	طُ	رَا	رِ	رُ
نَا	نِ	نُ	لَا	لِ	لُ
ضَا	ضِ	ضُ	یَا	یِ	یُ
ثَا	ثِ	ثُ	جَا	جِ	جُ
کَا	کِ	کُ	قَا	قِ	قُ
خَا	خِ	خُ	وَا	وِ	وُ
لَا	لِ	لُ	حَا	حِ	حُ
هَا	هِ	هُ	مَا	مِ	مُ

تختی نمبر ۶ مشق حرکات و تنوین

ہدایات یہاں ہجے بچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک بچے خود ہجہ نہ کرنے لگیں آگے سبق ہر گز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر ع ح غ خ ل د آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **نوٹ** (ر) پر اگر زبر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

أَبَدًا	أَحَدٌ	أَخَذَ	أَذِنَ	أَمَرَ
أَنَا	بَخِلَ	بَرَزَ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةً	سُرُرٌ	سَفَرَةً
صُفًّا	وَسَطًا	طَبَقَ	طَبَقًا	طَوَى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقَ	عَمِدَ	عَنَبًا

غَبْرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرٌ
----------	--------	----------	--------	--------

قُرِئَ	قَسَمَ	كَبِدٌ	كُتِبَ	كَسَبَ
--------	--------	--------	--------	--------

كَفَرَ	كَفُّوا	لُبَدًا	لُمَزَةٌ	لَهَبٌ
--------	---------	---------	----------	--------

مَسِدٌ	نُخْرَةٌ	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
--------	----------	--------	--------	--------

وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٌ	هُدًى
--------	--------	----------	-------

تختی نمبر ۷ کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش

ہدایات کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار بھیج کر پڑھا جائے۔ کھڑا زیر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیر یائے مدہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدہ کی جگہ ہے۔

نوٹ حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کروا کے پڑی اور کھڑی حرکات کا فرق خوب سمجھائیں

تنبیہ نون اور میم کے بعد آنے والے حروف مدہ کی آواز ناک میں جانے سے بچائیں مثلاً

لَا تَأْتَانِي لَمْ مَا مُوَجِّئ میں الف واو اوری کی آواز ناک میں نہ جانے دیں بلکہ منہ کی خالی حصہ سے ادا کروائیں۔

بِ	بِی	بِئ	بِمْ	بِئ	بِو
نِ	نِی	نِئ	نِمْ	نِئ	نِو

خ	ث	ث	ج	د	ذ
ز	س	ش	ص	ض	ط
ظ	ف	ق	ل	ا	ھ
	و	ہ	ع		

تمختی نمبر ۸ مدہ ولین

ہدایات حروف مدہ 'ا' وہی یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں اگر الف سے پہلے زیر ہو تو (الف مدہ) اور و ساکن سے پہلے پیش ہو تو (واو مدہ) ی ساکن سے پہلے زیر ہو تو (یائے مدہ) یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جسے مد اصلی کہتے ہیں جیسے **بَا بُوَا یِی** اور ان حروف مدہ کے بعد اگر سبب مد ہمزہ اور سکون (اصلی) یا بوجہ وقف ہو تو لمبی مد ہوگی جسے مد فرعی کہتے ہیں **تنبیہ** جزم کا دوسرا نام سکون ہے جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

بَا	بُوَا	بِی	تَا	تُوَا	تِی
ثَا	ثُوَا	ثِی	حَا	حُوَا	حِی
خَا	خُوَا	خِی	رَا	رُوَا	رِی

زَا	زُؤَا	زِيْ	طَا	طُؤَا	طِيْ
ظَا	ظُؤَا	ظِيْ	فَا	فُؤَا	فِيْ
هَا	هُؤَا	هِيْ	يَا	يُؤَا	يِيْ
ءَا	أُؤَا	إِيْ	جَا	جُؤَا	جِيْ
دَا	دُؤَا	دِيْ	ذَا	ذُؤَا	ذِيْ
سَا	سُؤَا	سِيْ	شَا	شُؤَا	شِيْ
صَا	صُؤَا	صِيْ	ضَا	ضُؤَا	ضِيْ
عَا	عُؤَا	عِيْ	غَا	غُؤَا	غِيْ
قَا	قُؤَا	قِيْ	كَا	كُؤَا	كِيْ
لَا	لُؤَا	لِيْ	مَا	مُؤَا	مِيْ

نَا	نُوَا	نِی	وَا	وُوَا	وِی
-----	-------	-----	-----	-------	-----

حروف لیں ی اور واو ساکنہ سے پہلے زیر ہو تو یہ حروف لیں کہلاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھکا دینے سے اور مجہول پڑھنے سے بچایا جائے۔ کیونکہ یہ حروف زنی سے اولہ ہوتے ہیں اس لئے ان کو لیں کہتے ہیں

تَوُ	تِی	تَوُ	تِی	دَوُ	دِی
ذَوُ	ذِی	رَوُ	رِی	زَوُ	زِی
سَوُ	سِی	شَوُ	شِی	صَوُ	صِی
ضَوُ	ضِی	طَوُ	طِی	ظَوُ	ظِی
لَوُ	لِی	نَوُ	نِی	اَوُ	اِی
بَوُ	بِی	جَوُ	جِی	حَوُ	حِی
خَوُ	خِی	عَوُ	عِی	غَوُ	غِی
فَوُ	فِی	قَوُ	قِی	کَوُ	کِی

طَيْرًا	طَغَوْا	طَغَى	شَيْءٌ	مُلْكٍ
قَالَ	فِيهِ	عَيْنٌ	عَلَى	عَادٍ
لَوْحٍ	كَيْفَ	كَيْدًا	كَانَ	قَوْلٌ
وَيْلٌ	مَاءٍ	نَارًا	مَالًا	لَيْسَ
حَافِظٌ	حَاسِدٍ	يَرَهُ	يَوْمٍ	
عَائِلًا	عَابِدٌ	شَاهِدٍ	دَافِقٍ	
أَعُوذُ	وَالِدٍ	نَاصِرٍ	غَاسِقٍ	
يُقَالُ	يَدُهُ	يَخَافُ	أَكِيدُ	
سِرَاجًا	سُبَاتًا	حَسَابًا	ثُرْبًا	
صَوَابًا	شَرَابًا	شَدَادًا	سَلَمٌ	

طَعَامٍ	عَذَابٍ	عَطَاءٍ	غُنَاءٍ
كِتَابًا	كَرَامًا	إِبْسَاسًا	لِسَانًا
مَابًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا
مَفَازًا	مِهْدًا	نَبَاتًا	وَفَاقًا
ثُبُورًا	رَسُولٍ	شُهُودٍ	قُعُودٍ
وُجُوهٌ	أَثِيمٍ	أَلِيمٍ	بَصِيرًا
خَبِيرًا	رَحِيقٍ	شَهِيدٍ	عَظِيمٍ
قَرِيبًا	كَرِيمٍ	فَجِيدٍ	مُحِيطٍ
نَعِيمٍ	يَتِيمًا	يَسِيرًا	رُويْدًا
قُرَيْشٍ	عِيشَةٍ	أَلْمُوءِدَةٍ	

مَوْضُوعَةٌ مَوَازِينُ يَوْمَيْنِ

تختی نمبر ۱۰ سکون یعنی جزم

جزم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں **سوال** جزم کیسا ہوتا ہے؟ **جواب** مڑا ہوا **سوال** : جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** ساکن **سوال** جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے ہم آواز حروف میں فرق خوب سمجھائیں۔ مثلاً، ص، ص میں اور ذ، ذی، ط، ط میں اور اسی طرح ت، ط اور ق، ک، میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذوریہ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَبُ	اِبُ	اُبُ	اْتُ	اِثُ
اُتُ	اِثُ	اُثُ	اُتُ	اُجُ
اِجُ	اُجُ	اِخُ	اُخُ	اُحُ
اُخُ	اِخُ	اُخُ	اُذُ	اُدُ
اُذُ	اِذُ	اُذُ	اُزُ	اُرُ
اُزُ	اِزُ	اُزُ	اُزُ	اُزُ

اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ
اُشْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ	اَضْ
اِضْ	اُضْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
اَطْ	اِطْ	اُطْ	اِطْ	اُطْ

ای
مخرج
تکلم

تختی نمبر ۱۱ مشق سکون

سوال: فون ساکن اور تونین پر غنہ کب ہوتا ہے۔ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرف حلقی، ھ، ع، ح، غ، خ اور ل نہ ہو۔ **سوال:** راہ ساکنہ (ز) کب موئی ہوتی ہے؟ جواب: جب اس سے پہلے یائے ساکنہ نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ ہو تو ہر حال میں پر یعنی موئی ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے حروف مستعلیہ یعنی موئے حروف یہ ہیں ص، ض، ط، ظ، خ، غ، ق، علامات وقف ○ وقف تام (ھ)، وقف لازم۔ (ط) وقف مطلق (ج) وقف جائز (س) سکتہ سانس نہ نولے (وقفہ) ذرا لمبا سکتہ (ز) وقف مجوز (لا) پر اگر مجبوراً وقف کرنا پڑے تو کچھ سے ملا کر پڑھو۔ لا کے بعد سے ابتدا نہ کرو۔ **نوٹ:** ہر کلمہ کے آخر میں بچے کو وقف کرنا سیکھائیں۔

اَنْتَ اِهْدِ بَعْدُ بَطْشَ سَعَى
كُنْتُ لَسْتُ اَمْرٌ بَرْدًا جَمْعًا

حَبْلٌ خُسِرَ خَلْقًا سَبِيحًا سَبِقًا
 شَأْنٌ صُبْحًا ضَبْحًا عَبْدًا
 عَدْنٌ عَشْرٌ عَصْفٌ غَرْقًا غُلْبًا
 فَضْلٌ قَدْحًا قَضْبًا كَأْسًا كَدْحًا
 لَغْوًا مِسْكٌ نَخْلًا نَشْطًا نَفْسٌ
 نَقْعًا يُسْرًا أَبْقَى تَرْضَى تَنْسَى
 يَخْشَى يَسْغَى يَتَلَوْا يَدْعُوا تَجْرِي
 يَهْدِي يُغْنِي أَلْقَتْ أَمْهَلُ اقْرَأْ
 فَاَرْغَبْ فَاَنْصَبْ وَاَنْحَرْ اَخْرَجْ
 اَرْسَلْ اَغْطَشْ اَفْلَحْ اَكْرَمْ

اَلْهَم اَنْشَر اَنْقَض دَمْدَم

عَسْعَس اَعْبُد نَعْبُد يَخْرُج

يَحْسَبُ يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ اُقْسِمُ يُبَيِّئُ يُنْفَخُ

يَنْقَلِبُ يُوسُّوسُ ثَقَلْتُ حُشِرْتُ

سُطِحَتْ كُشِطَتْ نُشِرْتُ

نُصِبْتُ اَثَرُنَ وَسَطُنَ فَرَعْتُ

تَأْتُونَ يُسْقَوْنَ يَفْعَلُونَ

يَعْمَلُونَ يَعْلَمُونَ يَضْحَكُونَ

يَكْسِبُونَ يَدْخُلُونَ يَنْظُرُونَ

تَعْبُدُونَ أَنْعَمْتَ أَنْذَرْنَا

أَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَفَعْنَا وَضَعْنَا

نُطْفَةٍ عِبْرَةٌ نَزَجْرَةٌ تَذِكْرَةٌ

مُسْفِرَةٌ مُؤَصَّدَةٌ ۝ مَسْغَبَةٌ

مَقْرَبَةٌ مَثْرَبَةٌ تَضْلِيلٌ تَقْوِيمٌ

تَكْذِيبٌ تَسْنِيمٌ ۝ مَسْكِينًا

مَمْنُونٌ مَحْفُوظٌ مَخْتُومٌ مَسْرُورًا ۝

مَشْهُودٌ أَبْوَابًا مَصْفُوفَةٌ أَزْوَاجًا

أَشْتَاتًا إِطْعَمَ أَعْنَابًا أَفْوَاجًا

أَفَافًا ۝ قُرْآنُ الْحَمْدِ وَالْفَجْرِ

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۖ وَإِذَا

الْهُوءُ دَةً يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ

الْمَبْثُوثِ ۖ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۖ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ عِندَ ذِي

الْعَرْشِ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۖ وَهُوَ

الْغَفُورُ الْودُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ

تَقْوِيمٍ ۖ أَعْطَيْنَاكَ الْكُوفَرَ ۖ آلُ الْ

تختی نمبر ۱۲ تشدید

ہدایات: بچوں کو ان سوالات کے جوابات یاد کرائے جائیں **سوال** تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں۔ جواب: تشدید سوال: تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں **جواب** مشدّد۔ **سوال** تشدید والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** دو مرتبہ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود **سوال** مشدّد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ **جواب** مغلوبی کے ساتھ ذرا رک کر۔

اَبَ	اِبَ	اُبَ	اَبَ	اِبَ
اَبُ	اِبُ	اُبُ	اَبُ	اِبُ
اَبِ	اِبِ	اُبِ	اَبِ	اِبِ
اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَبْ	اِبْ
اَبَہ	اِبَہ	اُبَہ	اَبَہ	اِبَہ
اَبُہ	اِبُہ	اُبُہ	اَبُہ	اِبُہ
اَبِہ	اِبِہ	اُبِہ	اَبِہ	اِبِہ
اَبْہ	اِبْہ	اُبْہ	اَبْہ	اِبْہ

[illegible]

تختی نمبر ۱۳ مشق تشدید

قاعدہ نون اور میم مشد میں ہمیشہ غنہ ہوتا ہے **قاعدہ** د اساکنہ سے پہلے بھی اگر سکون ہو تو اس سے پہلے حرف کو دیکھیں گے اگر اس پر زیر یا پیش ہو تو ر اساکنہ کو مونا کریں گے۔ اگر زیر ہو تو ر اساکنہ کو بارک پر لکھیں گے۔

بِرَّيْزٍ حُصِّلَ صَدَّقٌ عَدَّ لَا قَدَّرَ

كَذَّبَ نَعْمَ يَظُنُّ يَحُصُّ جَنَّةِ

ذُرَّةٍ قُوَّةٍ كَرَّةٍ سَعَّرَتْ قَدَّ مَتِ

كَذَّبَتْ زُوجَتْ سُجَّرَتْ فُجَّرَتْ

سُيِّرَتْ عُطِّلَتْ كُورَتْ تَطَّلِعُ

تُحَدِّثُ نَيْسِرُهُمُ الْبَيِّنَةُ

قِيَمَةُ عَشِيَّةٍ مُذَكَّرُ آيَانَ

إِيَّاكَ اللَّهُ تَجَلَّى تَصَدَّى تَزَكَّى

تَوَلَّى تَوَابًا ۝ ثَجَا جَا غَسَا قَا

فَعَالَ كَذَّ أَبَا وَهَاجًا مُبَدَّدَةٍ ۝

مُكَرَّمَةٍ مُطَهَّرَةٍ وَالسَّمَاءِ

وَالْتَّرَآيِبِ وَالنَّشِطِ وَالزُّرْعِ
وَالسَّيْحِ فَالسَّابِقِ فَالْمُدْبِرِ
تُبْلَى السَّرَّاءِ فَهَلِ الْكُفْرَيْنِ
بِالْخُنُسِ الْجَوَارِ الْكُنُسِ ۝
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

اگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ جہہ اور رواں دونوں طرح خوب یاد کروا دیا۔ تو انشاء اللہ یہ محنت آپ کی رنگ لائے گی۔ اور قرآن کریم کو بچہ آسانی سے پڑھ سکے گا۔

تمختی نمبر ۱۲ مشق تشدید مع سُلُون

مَرْوَارِبِي مَدَّتْ حُقَّتْ خَفَّتْ
تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّمْتُ وَالصُّبْحِ
وَالشَّمْسِ وَالشَّفْعِ بِالصَّبْرِ ۝

وَالصَّيْفِ وَالْأَيْلِ وَالتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ

سَجَّيْلٍ سَجَّيْنٍ مُنْفَكِّينَ فَإِنَّ

الْجَنَّةَ لَحُبِّ الْخَيْرِ إِذَا السَّمَاءُ

انْشَقَّتْ مَا الظَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ٥

تختی نمبر ۱۵ تشدید مع تشدید

يَذْكُرُ يَذْكُرُ الْمَدَّ ثُرُ الْمَرْمَلُ

عَلَّيْنِ ٥ عَلَّيُونِ ٥ إِنَّ الَّذِينَ

إِلَّا الَّذِينَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ

فَعَالٍ لِمَا يُرِيدُ ٥

تختی نمبر ۱۶ تشدید بعد حروف مدہ

بچے کو بچہ یوں کروائیں ضاد الف لام زبر ضالّ لام دوزبر لا (ضالّا) واو صا
زبر (وض صا) فا کھڑی زبر صافت فا کھڑی زبر فا والصف تازبر (والصفّت)

ضالّا دآبۃ حاجک حاجوک

اضالون ولا الصالین ائحاجونی

ولا تحضون والصفّت جاءت

الصاحۃ فاذا جاءت الطامۃ

الکبریٰ ٲ

خاتمہ اجرائے قواعد

(۱) اگر نون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یرملون (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف ہو تو (لام) اور (را) میں بلا غنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر نہیں پڑھتے جیسے (من ربک) (۲) تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نون قطعی کہتے ہیں

تنبیہ زبر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا (۳) نون ساکن یا تنوین کے بعد (ب) آجائے تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔ اور ان پر غنہ بھی ہوتا ہے (۴) میم ساکن کے بعد (ب یا م) آجائے تو م ساکن میں غنہ ہوگا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام ہار یک ہوگا۔ جیسے (بِسْمِ اللّٰهِ) اور اگر لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لام موٹا ہوگا جیسے (اللّٰہ . نَارُ اللّٰہ)

جَزَاءُ الْمَلِكَةِ إِنَّا أَعْطَيْنَا لَیْنًا

إِیَابَهُمْ خَیْرًا یَّرَهُ ۖ شَرًّا یَّرَهُ ۖ

مِیقَاتًا یَوْمَ فَمَنْ یَّعْمَلْ یَوْمَیْذٍ

یَصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَّبِّكَ رَسُولٌ

مِّنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً صَفَاطًا

یَتَكَلَّمُونَ قُلُوبٌ یَّوْمَیْذٍ وَاجِفَةً

أَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۖ وَأَنْزَلْنَا

أَكْلًا لَّسًا ۖ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا

جَهَنَّمَ غُثَاءً أَخْوَیٌ مُّعْتَدٍ أَثِیمٌ

إِذَا تُتْلَىٰ نَارًا حَامِیَةً ۖ تَسْقَىٰ مِنْ

عَیْنٍ اِنِّیَّةٍ ۖ مَنْ بَخِلَ لَیُنْبَذَنَّ

مِنْ بَعْدٍ مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ لِنَسْفَعًا

بِالنَّاصِیَةِ بِذُنُوبِهِمْ مُّطَهَّرَةً ۖ

بِأَیْدِی سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۖ هُمْ

فِیْهَا لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِی دِیْنٍ ۚ إِنَّ

رَبَّهُمْ بِهِمْ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ

لَهُمْ مَّا یَشَآءُونَ مِنْ اللّٰهِ هُمْ

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ ۝

یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

نمبر	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت	نمبر	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت
۱	اَنَا	اَنْ	جس جہدہ	۱۲	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تَدْعُوْا	الکھف
۲	يَبْصُطُ	يَبْصُطُ	البقرة	۱۳	لِشَآئِيْ	لِشَآئِيْ	الکھف
۳	اَفَاَيُّنْ	اَفِيْنْ	ال عمران	۱۴	لَكِنَّا	لَكِنْ	الکھف
۴	لَا اِلٰى اللّٰهِ	لَا اِلٰى اللّٰهِ	الانبیاء	۱۵	لَا ذُبْحَكُ	لَا ذُبْحَكُ	النمل
۵	تَبْوٰءُ	تَبْوٰءُ	المائدہ	۱۶	لَا اِلٰى الْبَحْرِ	لَا اِلٰى الْبَحْرِ	الصفّٰت
۶	بَطْطَةُ	بَطْطَةُ	الاعراف	۱۷	لِيَبْلُوْا	لِيَبْلُوْا	محمد
۷	مَلَايَه	مَلَكِه	الاعراف	۱۸	تَبْلُوْا	تَبْلُوْا	محمد
۸	لَا اَوْصَعُوْا	لَا اَوْصَعُوْا	التوبة	۱۹	لَا اَنْتُمْ	لَا اَنْتُمْ	الحشر
۹	ثَمُوْدُ	ثَمُوْدُ	هود	۲۰	سَلَا سَلَا	سَلَا سَلَا	الدهر
۱۰	لِيَرْبُوْا	لِيَرْبُوْا	الرعد	۲۱	قَوَارِيْرُ	قَوَارِيْرُ	الدهر
۱۱	لِتَشْلُوْا	لِتَشْلُوْا	الرعد	۲۲	مَلَايَهُمْ	مَلَكِهِمْ	يونس

تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہیں

ترتیل — یعنی ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھنا
تجوید — یعنی حروف کو نکال دینے سے مع صفات کے ادا کرنا
تجہیم — یعنی حرف کو صاف پڑھنا
تجہین — یعنی حرفوں کو ہموار کر کے پڑھنا
توقیر — یعنی ششواں و مضموں اور وقار کے ساتھ پڑھنا
تجہین — یعنی عرب کے موافق مع تجوید کے پڑھنا

تلاوت میں ان عیبوں سے بچنا لازم ہے

زحیم — عداوت حرکت میں آواز کو پڑنا — گھڑے کے طرح سے آواز نہ دینی نہ کرنا — ہر وقت — گرام
تحقیق — حرکات کا پورا ادا کرنا — کرنا — گرام
تجہیم — جلدی کرنا جس میں حرف جدا جدا کہنے آئیں — گرام
تجہین — یعنی ٹھہری آواز سے پڑھنا — گرام
تجہیم — ہر حرف کے ساتھ کوئی عداوت — گرام
تجہین — حرفوں کو پڑنا — گرام
تجہیم — حرکات و ادا کو صاف سے زیادہ بھینچنا — گرام
تجہیم — مختلف کو مشدود یا مشدود کو مختلف کرنا — گرام